حرف حرف نظم

وقار خلیل

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی

حرف حرف نظم

وقار خلیل

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

وزارت ترقی انسانی وسائل، حکومت ہند

ویسٹ بلاک۔ 1، آر. کے. پورم، نئی دہلی۔ 066 110

پہلی اشاعت	:	1987
تیسری طباعت	:	نومبر 2009
تعداد	:	1100
قیمت	:	-/11 روپے
سلسلۂ مطبوعات	:	547

Harf Harf Nazam
by
Viqar Khalil

ISBN :978-81-7587-313-1

ناشر: ڈائرکٹر، قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، ویسٹ بلاک۔1، آر. کے. پورم، نئی دہلی۔110066
فون نمبر: 26103938، 26103381، 26179657، فیکس: 26108159
ای۔میل: urducouncil@gmail.com، ویب سائٹ: www.urducouncil.nic.in
طابع: لاہوتی پرنٹ ایڈس، جامع مسجد، دہلی۔110006
اس کتاب کی چھپائی میں 70GSM, TNPL Maplitho کاغذ استعمال کیا گیا ہے۔

پیش لفظ

پیارے بچو! علم حاصل کرنا وہ عمل ہے جس سے اچھے برے کی تمیز آجاتی ہے۔ اس سے کردار بنتا ہے، شعور بیدار ہوتا ہے، ذہن کو وسعت ملتی ہے اور سوچ میں نکھار آجاتا ہے۔ یہ سب وہ چیزیں ہیں جو زندگی میں کامیابیوں اور کامرانیوں کی ضامن ہیں۔

بچو! ہماری کتابوں کا مقصد تمھارے دل و دماغ کو روشن کرنا اور ان چھوٹی چھوٹی کتابوں سے تم تک نئے علوم کی روشنی پہنچانا ہے، نئی نئی سائنسی ایجادات، دنیا کی بزرگ شخصیات کا تعارف کرانا ہے۔ اس کے علاوہ وہ کچھ اچھی اچھی کہانیاں تم تک پہنچانا ہے جو دلچسپ بھی ہوں اور جن سے تم زندگی کی بصیرت بھی حاصل کرسکو۔

علم کی یہ روشنی تمھارے دلوں تک صرف تمھاری اپنی زبان میں یعنی تمھاری مادری زبان میں سب سے موثر ڈھنگ سے پہنچ سکتی ہے اس لیے یاد رکھو کہ اگر اپنی مادری زبان اردو کو زندہ رکھنا ہے تو زیادہ سے زیادہ اردو کتابیں خود بھی پڑھو اور اپنے دوستوں کو بھی پڑھواؤ۔ اس طرح اردو زبان کو سنوارنے اور نکھارنے میں تم ہمارا ہاتھ بٹا سکو گے۔

قومی اردو کونسل نے یہ بیڑا اٹھایا ہے کہ اپنے پیارے بچوں کے علم میں اضافہ کرنے کے لیے نئی نئی اور دیدہ زیب کتابیں شائع کرتی رہے جن کو پڑھ کر ہمارے پیارے بچوں کا مستقبل تابناک بنے اور وہ بزرگوں کی ذہنی کاوشوں سے بھرپور استفادہ کرسکیں۔ ادب کسی بھی زبان کا ہو، اس کا مطالعہ زندگی کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔

ڈاکٹر محمد حمید اللہ بھٹ
ڈائرکٹر

فہرست

☆

اللہ ہی اللہ

الف سے اللہ نام بڑا ہے	اُس کا جگ میں کام بڑا ہے
اللہ، ایشور، رام، رحیم	ایک خدائے پاک عظیم
اُس کی نوازش، اُس کا کرم	اس نے بھیجا دین، دھرم
اپنا کیا ہے، سب رب کا ہے	ہم اُس کے ہیں، وہ سب کا ہے
اوپر، نیچے، آگے، پیچھے	ہر جانب ہیں اُس کے جلوے
اُس کی عنایت کے گُن گاؤ	منزل منزل بڑھتے جاؤ

اللہ باقی، دنیا فانی
یاد رکھو یہ امرت بانی

☆

ب

باتیں اچّھی اچّھی

بھول کر بھی کسی کو ستانا نہیں — لڑنے بھڑنے کا بچو! زمانا نہیں

بات ایسی کرو پھول منہ سے جھڑیں — دل کسی کا ہو لیکن دُکھانا نہیں

بحث کرنے سے کچھ ہاتھ آتا نہیں — بات کوئی ہو اُس کو بڑھانا نہیں

بزم میں اُن کو آنے نہ دے گا کوئی — ہاں، بُروں کا کہیں بھی ٹھکانا نہیں

با ادب جو بنا، ہوگیا با نصیب — اس سے بڑھ کر کوئی بھی خزانا نہیں

بیل بوٹے ہو تم، پھول کلیاں ہو تم — آپ اپنے پہ دھبّہ لگانا نہیں

باتیں ہم نے لکھی ہیں بہت کام کی
ایسی باتوں کو تم بھول جانا نہیں

☆

پ

پریم بانی

پھولوں ایسا رنگ رنگیلا — بچپن، موہن اور سجیلا
پڑھنا لکھنا کام تمہارا — جگ میں چمکے نام تمہارا
پابندی سے مکتب جاؤ — عِلم کے موتی رول کے لاؤ
پیسہ، دولت، شہرت، عزت — عِلم سے حاصل ہوگی شوکت
پانی جیسے صاف رہو تو — پاکیزہ اوصاف رہو تم
پیار، محبت سے پیش آؤ — ہردم پریت کے گیت سناؤ

بچو! مانو میرا کہنا
مِل جُل کر آپس میں رہنا

☆

ت

تن من مہکے

توتا، مَینا، کوئل، چڑیا — باجی کی ننھی سے گُڑیا
تصویریں یا چاند ستارے — روپ انوکھے، رنگ نرالے
تربوزہ، خربوزہ، آم — مزے مزے کے کیلے، جام
تازہ دودھ، ملائی، مکھن — اچھے کھانے، اچھا سالن
ترکاری بھی شوق سے کھاؤ — اپنی صحت آپ بناؤ
تن کا ہوش رہے تو اچھا — جی داروں کا قول ہے سچا

تن بھی مہکے، من بھی مہکے
ایک اک گھر آنگن بھی مہکے

☆

ٹ

ٹونی کا خواب

ٹم ٹم پر میں گھر سے نکلا، پہنچا چار منار
تھانے دار نے روک کے پوچھا، کیا کھاؤ گے یار
ٹافی، بسکٹ اور جلیبی، جامن یا پھر بیر
حاضر ہے جو چیز بھی چاہو، مت کرنا اب دیر
ٹفن لیے نکلا ہوں گھر سے، اچھا اب گڈ بائی
سنڈے کی جب چھٹی ہوگی، تب آؤں گا بھائی
ٹٹو کو جب کوڑا مارا، بھاگم بھاگ چلا
اک لاری سے ٹکر کھا کر مرتے مرتے بچا
ٹوٹا ٹخنہ، ٹانگ بھی ٹوٹی، زخمی انجر پنجر
مجھ کو کوئی چوٹ نہ آئی میں ہوں مست قلندر
ٹونی نے ٹھاکر سے پوچھا ''میرا خواب سنا''!
گپ کیسی ماری ہے میں نے ساتھی ہاتھ ملا

☆

ث

ثریّا یہ کہنے لگی

ثریّا کے لب پر یہ دن رات ہے
کہ بے عیب اللہ کی ذات ہے

ثنا تم کرو روز اللہ کی
کہ دی ہے اسی نے تمہیں زندگی

ثقہ لوگ کہتے ہیں، دل سے سنو
گناہوں سے، عیبوں سے بچتے رہو

ثواب اس کو بے شک زیادہ ملے
سدا جو غریبوں کی خدمت کرے

ثمر، پھل کو کہتے ہیں از بر رہے
ثمینہ کو ٹیچر بتانے لگے

ثبوت اس کا دو، بات جو بھی کرے
دلیل ایسی ہو سب کے جی کو لگے

ثوابت، ستارے، قمر، چاندنی
انہی سے مسافر کو منزل ملی

☆

ج

جستجو کا چراغ

جستجو کا چراغ سلگاؤ
علم کا آفتاب بن جاؤ

جگمگاؤ اندھیری راتوں کو
علم وحکمت کے دیپ لے کے چلو

جی لگا کر پڑھو، لکھو، بچو!
جھوٹ کہنے سے احتیاط کرو

جاڑا، گرمی، بہار اور برسات
کوئی موسم ہو مسکراتے رہو

جوت بجھنے نہ پائے دل کی کبھی
جوش میں ہوش کو نہ کھو بیٹھو

جان سے بڑھ کے چاہو، اپنوں کو
جب بڑوں سے ملو، ادب سے ملو

جاگتے ذہن کی ہو جے جے کار
جہل، کینہ، کپٹ سے دور رہو

☆

چ

چین اِن سے

چمپا، جوہی، چنبیلی اور چندن — کھیلتا کودتا حسین بچپن
چاہتوں کے گلاب مہکاتا — مدرسوں میں ہمیں نظر آتا
چین کی بانسری بجاتے ہوئے — قہقہے چار سو لٹاتے ہوئے
چست، چالاک، خوب رو بچے — چاند تاروں سے بھی کہیں اچھے
چاق و چوبند اور خوش گفتار — صاف ستھرے، حسین، باغ و بہار
چست، چالاک اور باکردار — بچے ہوتے ہیں قوم کے سردار

چین اِن سے قرار اِن سے ہے
زندگی باوقار اِن سے ہے

☆

ح

حُبِ قومی

حق اندھیرے میں روشنی جیسے
گھنے جنگل میں چاندنی جیسے

حب قومی عظیم دولت ہے
اِس کی ہر ملک کو ضرورت ہے

حرص، کینہ، حسد سے دُور رہو
نیک کے ساتھ، بد سے دُور رہو

حسن اخلاق ہے، صداقت ہے
اک یہی دائمی حقیقت ہے

حال دریا ہے، حال ساحل ہے
حال ہی زندگی کا حاصل ہے

حادثوں سے کبھی نہ گھبرانا
عقل سے گتھیوں کو سلجھانا

حرف میرا پڑھو، پڑھاؤ میاں
پڑھنے لکھنے میں دل لگاؤ میاں

☆

خ

خوش مزاجی

خدمتِ خلق اک عبادت ہے
خوش مزاجی ہزار نعمت ہے
خوش عقیدہ رہو، شگفتہ رہو
کوئی موسم ہو مسکراتے رہو

خوبیوں پر رہے ہمیشہ نظر
اک یہی بات سب سے ہے بہتر
خوبصورت لباس میں بچے
ایسے لگتے ہیں جیسے گل دستے

خواب جیسی خیال کی باتیں
جیسے دن ہیں اُسی طرح راتیں
خیر، خیرات میں بھلائی ہے
یہ بھی اک طرح کی کمائی ہے

خوش مزاجی کو عام کرنا ہے
دوستو! نیک کام کرنا ہے

☆

دل کی باتیں

دل کسی کا بھی مت دُکھاؤ کبھی
مت گراؤ، ہے گھر خدا کا یہی

دوستوں نے جو دشمنی کی ہے
بھول جاؤ کہ بات چھوٹی ہے

دُور سے ہے بہت سہانی آگ
پاس ہوتو ڈسے گی بن کر ناگ

دیپ جلتے رہیں مروت کے
پیار کے، دوستی کے، الفت کے

دوست مشکل میں کام آتے ہیں
بات بگڑی ہوئی بناتے ہیں

دیپ سلگیں جو دل سے دل مل جائیں
ایکتا کے گلاب بھی کھل جائیں

☆

ڈ

ڈالی ڈالی گلاب

ڈالی ڈالی گلاب کھلتے ہیں
ڈور میں پیار کی مہکتے ہیں

ڈھول بجتے رہیں محبت کے
گیت ڈھلتے رہیں مروت کے

ڈر کی سہمی ہوئی فضا نہ رہے
چاندنی سے ہر ایک گھر چمکے

ڈاکیہ جب بھی گھر پہ آتا ہے
بھائی بہنوں کے خط وہ لاتا ہے

ڈوبتے کو سہارا تنکے کا
ہے اندھیرے میں روشنی کا دیا

ڈانٹنا، پیٹنا، ستانا نہیں
دوستوں کو کبھی ڈرانا نہیں

ڈگمگائیں نہ راستے میں قدم
چلتے رہنا بلا جھجھک، پیہم

☆

ذ

ذکر چلتا رہے

ذکر اچھائیوں کا کرتے رہو — اور برائی سے خود کو دور کرو

ذات کچھ بھی ہو کہنے والے کی — بات تو وہ ہے جو لگے دل کو

ذمہ داری سے جو بھی کام کرے — وہ زمانے میں اپنا نام کرے

ذلّتیں سب وہی اٹھاتے ہیں — جو برائی میں سرکھپاتے ہیں

ذوق اور شوق سے پڑھو، لکھو — عقل سے کام لو، سنبھل کے چلو

ذکر کرتے رہو مروت کا — پیار کا، ایکتا کا، الفت کا

ذہن، دل اور دماغ روشن ہوں

زندگی کے چراغ روشن ہوں

☆

ر

راز کی بات

راز کی بات دھیان سے سنیے ہر مصیبت میں مطمئن رہیے
راج پاٹ اور یہ روپے پیسے جانتے بھی ہو؟ پھل ہیں محنت کے
روکھی سوکھی ملے جو عزت سے لاکھ نعمت کی ایک نعمت ہے
رات اور دن جو کام کرتے ہیں دیس کا اپنے نام کرتے ہیں
رزق، اللہ کی ہی نعمت ہے زندگی بھر اسی کی رحمت ہے
رہنما، راستہ بتاتے ہیں اچھی باتیں ہمیں سکھاتے ہیں

اونچے نیچے سب ایک ہو جائیں
ہندو مسلم جو نیک ہو جائیں

☆

ڑ

چھیڑ چھاڑ

دوستی میں کہیں ہو نہ پیدا بگاڑ
روک لو ہاتھ اچھی نہیں چھیڑ چھاڑ

نام مہتاب خاں کام کچھ بھی نہیں
شکل تو دیکھیے، کس قدر ہے اُجاڑ

پڑھنے لکھنے کا ہے وقت ہم تو چلے
بند کر لیجیے اپنے گھر کے کیواڑ

مدرسہ ہے ادب سیکھنے کی جگہ
ساتھیوں سے تو اچھی نہیں چھیڑ چھاڑ

رائی سے لوگ پربت بنائیں اگر
چاکلیٹ سے بنائیں گے ہم بھی پہاڑ

☆

ز

زندگی کی کتاب

زندگی کو کتاب کہتے ہیں
علم کو آفتاب کہتے ہیں

زندگی زہر بھی ہے، امرت بھی
اک مصیبت بھی، ایک نعمت بھی

زندہ دل اس طرح سے جیتے ہیں
ہر مصیبت کو ہنس کے سہتے ہیں

زور جن کے قلم میں ہوتا ہے
ہر کوئی اُن کی قدر کرتا ہے

زر، زمین، ذات پات کے جھگڑے
یہ تو سامان ہیں تباہی کے

زینہ زینہ، قدم قدم چلنا!
اپنی منزل کو آپ پالینا!

زندگانی کی اک نشانی ہیں
بچے! اسبابِ شادمانی ہیں

☆

ژ

ژالہ باری

ژالہ باری[1] اگر ہو زوروں پر
گھر سے باہر نہ جاویں ننگے سر

''ژاژ'' بے ہودہ بات کا اک نام
ایسی باتوں سے آپ کو کیا کام

''ژند''[2] کا مرتبہ کچھ ایسا ہے
جیسے قرآن اور گیتا ہے!

''ژند'' پر اعتقاد رکھتے ہیں
پارسی لوگ اس کو مانتے ہیں

☆

س

سکھ ساگر

سورج میں گرمی نہ رہی ٹھنڈی ٹھنڈی پون چلی

ساون رُت یوں آئی ہے شام سلونی لگتی ہے!

سنبل، جوہی، چمپا، دَونا سرخ، گلابی پھول کا گہنا!!

سالگرہ باجی کی منائیں ناچیں، گائیں، دھوم مچائیں

سُندر سُندر چاند ستارے سایہ سایہ، ساتھ تمہارے

سات سُروں میں سرگم گاؤ

سکھ ساگر میں ناؤ چلاؤ

☆

ش

شکر پارے

شیر کی مانند جینا سیکھ لو
گیدڑوں کی چال ہرگز مت چلو
شہرتوں کے آسمانوں پر اُڑو
قابلیت اس قدر پیدا کرو
شور و شر کا نام بھولے سے نہ لو
شوق سے دن رات لکھو اور پڑھو
شانتی کے دیپ تم گھر گھر جلاؤ
بغض، کینہ اور کپٹ سے بھی بچو
شکل وصورت سے نہ ہو، دھوکا کہیں
خوبیاں اور خامیاں پہچان لو
شان و شوکت سے جیٔو لکھو پڑھو
شیخ چلّی ایسے لوگوں سے بچو
شام آئی، شمع کو سلگا گئی
شربتی آنکھوں میں نندیا آگئی

☆

ص

صاف دل

صاحبو! ایک بات کہنا ہے
ہندو مسلم کو مل کے رہنا ہے

صاحبِ عقل اُن کو کہتے ہیں
پیار، اخلاص سے جو رہتے ہیں

صبر مشکل میں کام آتا ہے
آدمی کو بڑا بناتا ہے!

صورتیں حق نے کیا بنائی ہیں
خوبصورت، حسین، میٹھی ہیں

صاف دل، پاک اور ستھرے رہو
یہ دعا ہے سدا تم اچھے رہو

صبح سے شام تک پڑھو، لکھو
سیر و تفریح بھی ضرور کرو

صحبت اچھوں کی جن کو ملتی ہے
اُن کی تقدیر بھی چمکتی ہے

☆

ض

ضابطے اور اُصول

ضابطے اور اُصول اچھے ہیں
آدمی کو بڑا بناتے ہیں

ضد جو کرتے ہیں وہ نہیں اچھے
اچھے بچے تو ضد نہیں کرتے

ضرب، تقسیم اور حساب کتاب
سیکھ کر علم کے بنو مہتاب

ضائع ہرگز کرو نہ وقت اپنا
کہ، گیا وقت پھر نہیں آتا

ضبط سے جو بھی کام لیتے ہیں
اپنے غصّے کو تھام لیتے ہیں

منتشر ذہن کو نہ تم کرنا
آپ اپنے کو تھام کر رکھنا

ضرب! جب بھی کسی کو لگتی ہے
دل تڑپتا ہے، آنکھ روتی ہے

☆

ط

طالب علم

طالب علم اُن کو کہتے ہیں
علم کی چاہ میں جو رہتے ہیں

طوطا، مینا ہو یا کہ طیارا
اُڑتے رہنا ہی کام ہے اُن کا

طور اچھے اگر ہوں انساں کے
اس کو سب لوگ دل سے چاہیں گے

طوطا چشمی کبھی نہیں کرنا
ہر کسی سے خلوص ہی رکھنا

طعنہ دینا نہ طنز ہی کرنا
دوستوں سے برابری رکھنا

طیش میں آ کے ڈانٹنا بھی نہیں
اور نہ لڑنا کبھی کسی سے کہیں

طالب علم مل کے رہتے ہیں
ایکتا کا نشان ہوتے ہیں

☆

ظ

ظرف و کردار

ظاہری خوبیوں پہ مت جاؤ
ہر کسی کو قریب سے دیکھو

ظلم سب سے بڑی برائی ہے
بات ''باپوؔ'' نے یہ بتائی ہے

ظلمتوں سے کبھی نہ گھبرانا
روشنی کی تلاش میں رہنا

ظالموں کے فریب سے بچنا
ایسے لوگوں سے دور ہی رہنا

ظہر سے عصر تک کرو آرام
بعدِ مغرب ہو مدرسے کا کام

ظرف و کردار میں فرق آئے
وہی اچھا جو سب کے کام آئے

ظاہر اللہ پاک کا جلوہ
اور باطن بھی نور ہے اس کا

☆

ع

علم

علم ثروت ہے، علم شوکت ہے
علم اک لازوال دولت ہے

علم سورج ہے، علم تارا ہے
جگمگاتا سا ماہ پارا ہے

علم رستہ ہمیں دکھاتا ہے
زندہ رہنا بھی وہ سکھاتا ہے

علم تہذیب کا ٹھکانا ہے
علم اک قیمتی خزانہ ہے

علم سب سے بڑی عبادت ہے
جس کی ہر ایک کو ضرورت ہے

علم دنیا کے امن کی چھایا
علم خوشیوں کی بے بہا مایا

علم کی شمع ہاتھ میں لے کر!

اٹھو! بن جاؤ ملک کے رہبر

☆

غ

غور سے سنیے

غور سے سنیے اک نصیحت ہے — ''تندرستی ہزار نعمت ہے''

غصہ ہر بات پر نہیں کرتے — دل میں کینہ، کپٹ نہیں رکھتے

غسل کرنے کی جن کو عادت ہے — سب سے اچھی اُنہی کی صحت ہے

غل مچانا، نہ شور ہی کرنا — درس گاہوں میں با ادب رہنا

غائبانہ برائیاں نہ کرو — جو بھی کہنا ہو سامنے ہی کہو

غفلتوں میں جو عمر کھوتے ہیں — آخرش سر پکڑ کے روتے ہیں

غیر تھوڑے ہو تم تو اپنے ہو

آنے والے دنوں کے سپنے ہو

☆

ف

فرائض

فضل مولا کا اُس پہ ہوتا ہے
جو غریبوں کے کام آتا ہے

فحش باتوں سے دُور ہے رہنا
اُن کی گھاتوں سے دُور ہی رہنا

فتنہ و شر کبھی نہ پھیلانا
فتح پر خوش ضرور ہوجانا

فقرہ بازی سے احتیاط کرو
صلح اور آشتی کے ساتھ رہو

فرض، ماں باپ کی اطاعت ہے
سب سے بہتر یہی عبادت ہے

☆

ق

قیمتی چیز

قیمتی چیز قابلیت ہے
خیر اِس میں ہے اور برکت ہے

قسمت اپنی وہی بناتے ہیں
جو مصیبت میں مسکراتے ہیں

قابلِ قدر ایسے بچے ہیں
جو سمجھ دار اور سچے ہیں

قول اور فعل میں صداقت ہے
کس قدر موہنی طبیعت ہے

قصر، کوٹھی، مکان، تاج محل
محنتوں کے گلاب اور کنول

قدر اُس کی ہر ایک کرتا ہے
پاک اور صاف جو بھی رہتا ہے

مثل قینچی کبھی زبان نہ چلے
بات کرنے میں احتیاط رہے

☆

ک

کل جو کرنا ہے..........

کل جو کرنا ہے کام آج کرو
آج کا کام، کل پہ مت ٹالو

کھیلتے کودتے حسین بچے
سب کو لگتے ہیں کس قدر اچھے

کام کے وقت کام کرتے ہیں
ملک کا اپنے نام کرتے ہیں

کالی کوئل، کبوتر اور طوطے
کاش! مکتب میں ساتھ ہی رہتے

کھلکھلا کر کبھی نہیں ہنسنا!
کڑوی باتوں سے دُور ہی رہنا

اہلِ محنت اناج اُگاتے ہیں
جس کو ہم پیٹ بھر کے کھاتے ہیں

کاہل انسان کس شُمار میں ہے
وہ ہمیشہ خدا کی مار میں ہے

☆

گ

گُھپ اندھیرے میں

گاندھی، گوتم، اشوک تین گلاب
اور نہرو تھے روشنی کی کتاب

گلشنِ ہند میں بہاراں ہے
ہر طرف پیار ہے، چراغاں ہے

گیت ہر دم خوشی کے گاتے رہو
کوئی مشکل ہو، مسکراتے رہو

گھوڑا گاڑی پہ چاند میں جائیں
اور گڈا بیاہ کر لائیں

گندگی سے ہمیشہ دور رہو
پھول جس جا ہوں، واں ضرور رہو

گرمیوں میں گھروں سے کم نکلو
اور نکلنا پڑے تو چھتری لو

گھپ اندھیرے میں روشنی کرنا
لو چراغوں کی تیز ہی رکھنا

☆

ل

لاکھ باتوں کی......

لاکھ باتوں کی ایک بات سنو
لکھنے پڑھنے سے واسطہ رکھو

لڑنا اچھا نہیں ہے، اِس سے بچو
صلح اور آشتی کی راہ چلو

لاٹھی جس کی ہے بھینس ہے اُس کی
تم نے بھی یہ مثل سنی ہوگی

لاڈ اور پیار سے بگڑتے ہیں
بچے، تعلیم سے سنورتے ہیں

لوری امّی کے پیار کا ہے نام
جیسے امرت بھرا ہوا اک جام

لت کوئی ہو، خراب ہوتی ہے
جھوٹ کہنے سے عمر گھٹتی ہے

☆

م

مسکراؤ

محنتوں کے گلاب مہکاؤ
ظلمتوں میں چراغ بن جاؤ

موم کی طرح نرم دل رہنا
مشکلوں کو ہنسی خوشی سہنا

مالا جپنا سدا محبت کی
پیار کی، شانتی کی، اُلفت کی

مسکراؤ، ہنسی، خوشی سے رہو
راہ جو راست ہو اُسی پہ چلو

مت لڑو، ہو اگر کسی سے خطا!
سب سے اچھا، معاف کر دینا

مشکل آسان کس طرح ہوگی
کام سے تم چراؤ گے جب جی!

باغِ اُلفت کا تم گلاب بنو
دوستی کی کھلی کتاب بنو

☆

ن

نورہی نور

نیک بندے اُنہی کو کہتے ہیں
دوسروں کے جو کام آتے ہیں

نام تو کام ہی سے ہوتا ہے
جو برا ہے برا ہی رہتا ہے

نیند بھر چین سے جو سوتے ہیں
کچھ وہی تن درست ہوتے ہیں

نفع نقصان کاروبار میں ہے
آدمیت تو صرف پیار میں ہے

نیک خو لوگ جن کو کہتے ہیں
نرم لہجے میں بات کرتے ہیں

ناک نیچی نہ ہو، خیال رکھو
خوش مزاج اور خوش خصال بنو

نور ہی نور ہے جدھر دیکھو
بستی بستی نگر نگر دیکھو

☆

و

وہ، جو پڑھتے ہیں

وقت کی قدر جو بھی کرتے ہیں
ہر زمانے میں خوش وہ رہتے ہیں

وہ، جو پڑھتے ہیں اور لکھتے ہیں
نام اپنے وطن کا کرتے ہیں

واہ وا، تم بھی کتنے اچھے بچو ہو
وعدہ کرتے ہو پورا کرتے ہو

وقت نا وقت گفتگو نہ کرو
قاعدے اور ادب سے کام کرو

کھیل کی بات تب نہیں سننا
وقت پر اپنے کام کو کرنا

ورزشی جسم جن کا ہوتا ہے
وہ نہایت حسین لگتا ہے

وید، قرآن ہو کہ گیتا ہو
سب میں حق کی ہے بات یاد رکھو

☆

۵۵

ہندو مسلم

ہندو مسلم میں اتحاد بڑھے بھائی بھائی سے کیوں کشیدہ رہے

ہاتھا پائی کسی سے بھی نہ کرو دشمنوں سے بھی دوستی رکھو

ہاتھ ہرگز کبھی نہ پھیلانا! تنگ دستی میں حوصلہ رکھنا

ہندی، اُردو ہمارا ورثہ ہے دو زبانوں میں ایک رشتہ ہے

ہولی، دیوالی، عید ہر تہوار ہم مناتے ہیں سال میں اک بار

ہاتھ خالی ہے نام دولت خاں زیب دیتی نہیں یہ بات میاں

ہنستے ہنستے مصیبتیں سہنا

آفتوں کا مقابلہ کرنا

☆

ی

یادرکھو

یادگارِ زمانہ ہوتے ہیں اچھے اچھے جو کام کرتے ہیں

یاس وحسرت سے دُور ہی رہنا پڑھنا لکھنا، خوشی خوشی جینا

یہ جو اپنی زبان اُردو ہے سب زبانوں کی اس میں خوشبو ہے

یہ کتابیں ہیں، کاپیاں وہ ہیں میز اِدھر، اُس کی چابیاں وہ ہیں

یاد رکھو ہماری باتوں کو

جگمگاؤ اندھیری راتوں کو

☆

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کی چند مطبوعات

نوٹ: طلبہ و اساتذہ کے لیے خصوصی رعایت۔ تاجران کتب کو حسب ضوابط کمیشن دیا جائے گا۔

غضب ناک صلیب

مصنف:

اے۔ کے۔ سری کمار

صفحات : 152

قیمت : -/32 روپے

آصف جاہ سابع میر عثمان علی خاں (بچوں کے لیے)

مصنفہ:

طیبہ بیگم

صفحات : 56

قیمت : -/12 روپے

بے زبان ساتھی

مصنف:

وکیل نجیب

صفحات : 64

قیمت : -/13 روپے

حالی

مصنف:

صالحہ عابد حسین

صفحات : 68

قیمت : -/15 روپے

منیشا کی رفاقت کے لیے

مصنفہ :

دیویکا رنگا چاری

صفحات : 133

قیمت : -/30 روپے

اوتیہ (سمندری لڑکا)

مصنف:

انیتا سارن

صفحات : 96

قیمت : -/22 روپے

ISBN: 978-81-7587-313-1

कौमी काउन्सिल बराए फ़रोग़-ए-उर्दू ज़बान

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی

National Council for Promotion of Urdu Language
West Block-1, R.K. Puram, New Delhi-110066